© rasailojaraid.com

مفہوم متعین کئے بغیر فرقہ واریت کی اصطلاح کا استعمال فرقہ پرستوں کو تحفظ دے رہا ہے

فرقہ واریت "یا اللہ مدد" کہنا نہیں بلکہ "یا علی مدد" کہنا ہے

جو عقائد و اعمال قرآن و سنت سے ثابت اور تمام مسلمانوں کے درمیان غیر اختلافی ہیں ان کا بیان فرقہ واریت کیسے ہو گیا؟

نعرہ تکبیر اور اللّٰھم لبیک کا نعرہ، درود ابراہیمی اور دو عیدیں وغیرہ تمام مسلمانوں کے درمیان متفقہ ہیں
صحافی، دانشور، سیاستدان اور مقتدر ادارے فرقہ واریت کی اصطلاح کا درست اطلاق کریں

کراچی (حدیبیہ نیوز) اصطلاحات کا مفہوم متعین کئے بغیر انہیں استعمال کرنا ہمارے دور میں عام ہو چکا ہے۔ دور حاضر کی چند اصطلاحات مثلاً دہشت گردی، انتہا پسندی، فرقہ واریت، بنیاد پرستی، لادینیت، اعتدال پسندی وغیرہ یہ وہ اصطلاحات ہیں جن کی کوئی متعین تعریف نہیں یہی وجہ ہے کہ جو لوگ خود دہشت گرد ہیں وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہیرو بنتے ہیں جو خود اپنے نظریات میں انتہا پسند ہیں وہ اسلامی انتہا پسندی کا واویلا کرتے ہیں یہی حال فرقہ واریت کی اصطلاح کا ہے۔ جو لوگ خود سب سے بڑھ کر فرقہ واریت پھیلاتے ہیں وہی لوگ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے چیمپئن بن کر سرکاری اجلاس میں بیٹھے ہوتے ہیں۔ اس وقت ضروری ہے کہ "فرقہ واریت" کی تعریف متعین کی جائے اور پھر اس کا اطلاق کیا جائے بالخصوص ہمارے صحافی، دانشور، سیاستدان اور مقتدر ادارے فرقہ واریت کی اصطلاح کا صحیح اطلاق کرنے کے قابل ہونے چاہئیں۔ اسی صورت میں فرقہ واریت کا خاتمہ ممکن ہے۔ فرقہ واریت کو سمجھنے کیلئے یہ جاننا ضروری ہے کہ دین اسلام کے بنیادی مآخذ کیا ہیں ظاہر ہے وہ قرآن وحدیث ہیں۔ جو کوئی قرآن وحدیث بیان کرے اس پر "فرقہ واریت" کا لیبل ہرگز نہیں لگایا جا سکتا بلکہ جو قرآن وحدیث سے ہٹ کر کوئی مسئلہ بتائے، کسی عقیدے کا اظہار کرے افکار و نظریات بیان کرے اس پر دراصل "فرقہ واریت" پھیلانے کا الزام درست ہے، اس بات کو ہم اس طرح سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی "یا اللہ مدد" کا نعرہ لگاتا ہے اس پر کسی مسلمان کو کوئی اعتراض نہیں اور عقیدہ قرآن وسنت سے ثابت شدہ بھی ہے ہر مسلمان نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھتا ہے جس میں اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ ﴿ایاک نعبد و ایاک نستعین﴾ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ اگر کوئی اس کے علاوہ نعرہ لگاتا ہے مثلاً کہتا ہے "یا علی مدد" "یا غوث الاعظم مدد" وغیرہ تو وہ کیونکہ قرآن وسنت سے ہٹا اس لئے اس پر "فرقہ واریت" کی اصطلاح چسپاں ہوگی۔ اسی طرح "لبیک اللّٰھم لبیک" تمام مسلمانوں کیلئے قابل قبول ہے۔ لیکن لبیک یا رسول اللہ اور لبیک یا خمینی اس پر تمام مسلمانوں کا اتفاق نہیں نعرہ تکبیر متفقہ ہے لیکن نعرہ حیدری متفقہ نہیں۔ دو عیدیں متفقہ ہیں لیکن تیسری عید متفقہ نہیں درود ابراہیمی تمام مسلمان

© rasailojaraid.com